NATIONAL SENIOR CERTIFICATE EXAMINATION
NOVEMBER 2011

URDU FIRST ADDITIONAL LANGUAGE: PAPER II

Time: 2 hours | 70 marks

PLEASE READ THE FOLLOWING INSTRUCTIONS CAREFULLY

1. This question paper consists of 15 pages.
2. Read the questions carefully and follow all instructions.
3. Answer Sections A and B.
4. Start each question on a new page.
5. All answers must be in URDU.
6. Strike out all rough work.
7. Your writing must be neat, clear and legible. Leave a line in between answers.

IEB Copyright © 2011

SECTION A LITERATURE

یہاں آپ کو چار (۴) سوالات دیئے گئے ہیں۔

SHORT STORY	کہانی	سوال نمبر ۱ :
DRAMA	ڈراما	سوال نمبر ۲ :
NOVEL	ناول	سوال نمبر ۳ :
POETRY	نظمیں	سوال نمبر ۴ :

صرف دو (۲) سوالوں چُن کر جواب لکھیئے۔

(2 × 35 = 70)

IEB Copyright © 2011

QUESTION 1 SHORT STORY

سوال نمبر۱ ۔ اِس کہانی کو پڑھیے اور سوالوں کے جواب لکھیے ۔

کہانی :

عیدُالاضحیٰ

مسلمانوں میں کئی مذہبی تہوار ہیں جن میں عیدُالفطر اور عیدُالاضحیٰ بہت مشہور ہیں ۔ یہ دونوں عیدیں بہت دُھوم دھا نائی جاتی ہیں ۔ بچّے عیدُالفطر کو میٹھی عید اور عیدُالاضحیٰ کو بقرعید کہتے ہیں ۔

ابھی عیدُالاضحیٰ میں دو دن باقی تھے کہ ارشد کے والد قربانی کے لیے ایک دُنبہ لے آئے ۔ ارشد نے دُنبے کی بہت دیکھ بھال کی ۔ اسے چارا دیا اور ایک برتن میں اس کے لیے پانی لاکر رکھا ۔

عید کے دن ارشد نہا دھوکر اور اچھّے کپڑے پہن کر اپنے ابا جان کے ساتھ نماز

OR

پڑھنے کے لیے عیدگاہ گیا ۔ نماز سے فارغ ہوکر لوگ ایک دوسرے سے گلے ملے ۔ ارشد بھی اپنے دوستوں سے گلے مِلا اور اُن کو عید کی مُبارکباد دی ۔ گھر آکر امّی جان کو سلام کیا اور چھوٹی بہن کو پیار کیا ۔ اس کی امّی نے اسے پیار کیا اور دعائیں دیں ۔ تھوڑی دیر میں دُنبہ کو ذبح کیا گیا ۔ ارشد کی امّی نے گوشت کا بڑا حصّہ محتاجوں ، غریبوں اور رشتہ داروں میں تقسیم کرادیا ۔ ارشد نے اپنے ابّاجان سے سوال کیا ۔ ”ابّا جان ! ہم قربانی کیوں کرتے ہیں ؟“ اس کے ابّا نے بتایا کہ ارشد بیٹے یہ قربانی ایک بہت بڑے واقعے کی یاد میں کی جاتی ہے ۔

ارشد نے پوچھا ، ابّا جان ! وہ کون سا واقعہ تھا ؟ اس کے ابّا نے کہا ، بیٹے ! تم نے حضرت ابراہیم علیہ السّلام کا نام تو سُنا ہوگا ۔ ان کے بیٹے کا نام اسمٰعیل علیہ السّلام تھا ۔ ہمارے نبی حضرت محمّد مصطفیٰ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم اِن ہی کی اولاد میں سے ہیں ۔

حضرت ابراہیم علیہ السّلام سو رہے تھے کہ انھوں نے خواب میں دیکھا کہ وہ اپنے پیارے بیٹے کو اپنے ہاتھوں سے ذبح کر رہے ہیں۔ چوں کہ نبی کا خواب بھی وحی ہوتا ہے۔ وحی کے معنی ہیں خدا کی طرف سے اشارہ، فرمان یا ہدایت۔ حضرت ابراہیم علیہ السّلام نے یہ خواب اپنے بیٹے حضرت اسماعیل علیہ السّلام سے بیان کیا۔ بیٹے نے جواب دیا۔ "ابّا جان! اللہ تعالیٰ نے آپ کو جو حکم دیا ہے آپ اسے پُورا کیجیے: آپ مجھے صبر کرنے والوں میں پائیں گے۔"

QUESTION 1 ESSAY

سوال نمبر ۱ : مضمون

جُنوبی آفریقہ میں عیدالاضحیٰ بہت دُھوم دھام سے منائی جاتی ہے۔ یہ عید کیوں منائی جاتی ہے؟ آپ ایک مضمون لکھیے۔ (۲۰ - ۲۵ لائن)۔

[35]

OR

QUESTION 2 CONTEXTUAL

سوال نمبر ۲

۱- مُسلمان عیدالاضحیٰ کیوں مناتے ہیں؟ (3)

۲- ارشد نے دُنبے کی دیکھ بھال کیسے کی تھی؟ (2)

۳- عید گاہ پر کیا ہوتا ہے؟ (3)

۴- امّی جان نے قربانی کا گوشت کس طرح تقسیم کیا تھا؟ (2)

IEB Copyright © 2011

الفاظ اور محاورے کی معنیٰ لکھیئے۔

۵. ۱. واقعہ
۲. وحی۔
۳. تقسیم۔
۴. اُنھو نے جواب دیا۔
۵. دُھوم دھام سے منائی۔
۶. نماز سے فارغ ہوکر۔
۷. بہت دیکھ بھال کی۔
۸. اولاد۔ (8)

۶. ۱. حضرت اِبراھیم علیہ اور (6)
۲. حضرت اِسمٰعیل علیہ (6)
کے بارے میں مضمون لکھیئے۔ (۶-۸ لائن)۔

۷. الفاظ کو اپنے جُملوں اِستعمال کیجئے۔
۱. تہوار :
۲. قُربانی :
۳. غریبوں :
۴. خواب :
۵. ذُبح : (5)

[35]

QUESTION 2 DRAMA

سوال نمبر ۲
ڈراما

مہمان

پڑھیے:

کردار :-

ابراہیم :- شمعون کے باپ کا قاتل۔

شمعون :- قبیلہ کا سردار

سپاہی اور خادم وغیرہ

پہلا منظر

آدھی رات کا وقت ہے۔ ابراہیم گھوڑے پر سوار ہے۔ ایک مکان کے پھاٹک پر آن کر گھوڑے سے اترتا ہے۔ پھاٹک کی بھاری زنجیر کھٹکھٹاتا ہے (اندر سے سپاہی کی آواز آتی ہے

سپاہی :- کون ہے؟

ابراہیم :- ایک مسافر رات گزارنا چاہتا ہوں۔ بہت دور سے آیا ہوں۔

سپاہی :- اچھا ٹھہرو۔ (پھاٹک کی کھڑکی کھلتی ہے اور چند سپاہی ہاتھوں میں تلواریں اور مشعل لیے باہر آتے ہیں۔

سپاہی :- اپنی تلوار اور خنجر ہمارے حوالے کردو، اور ہمارے ساتھ اندر چلو۔ تم کو کوئی خطرہ نہیں ہے، تم ہمارے مہمان ہو۔

ابراہیم :- (اپنی تلوار اور خنجر اُن کے حوالے کر دیتا ہے اور اندر چلا جاتا ہے) میں اور میرا گھوڑا بہت تھکے ہوئے ہیں اور بھوکے بھی ہیں۔

خادم :- آپ ہاتھ منھ دھولیں۔ ابھی کھانا پیش کرتا ہوں۔ ہمارے آقا کا حکم ہے کہ چوبیس گھنٹے کھانا تیار رکھا جائے۔ نا جانے کس وقت کون مہمان آجائے۔!

IEB Copyright © 2011

ابراہیم :- تمھارے آقا بہت مہمان نواز اور نیک دل انسان ہیں۔

خادم :- آپ درست فرماتے ہیں۔ ہمارے آقا بہت سخی ہیں۔ آپ اُن سے مل کر بہت خوش ہوں گے۔

ابراہیم :- یہ میری خوش بختی ہے کہ مجھے ایسے شریف انسان کے مہمان ہونے کا شرف حاصل ہوا۔ میں ان سے ضرور ملاقات کروں گا۔!

خادم :- (دسترخوان سمیٹتے ہوئے) آپ کے لیے بستر تیار ہے۔ اب آپ آرام فرمائیں۔ شب بخیر۔

ابراہیم :- بخیر!

QUESTION 1 ESSAY

سوال نمبر ۱

جواب لکھیئے۔

ابراہیم مہمان بن کر شمعون کے یہاں آتا ہے۔ دونوں کی بات چیت سے یہ پتہ چلتا ہے کہ ابراہیم شمعون کے باپ کا قاتل ہے۔ پھر کیا ہوا؟ آپ ایک مضمون لکھیئے۔ (۲۰ - ۲۵ لائن)۔

[35]

OR

QUESTION 2 CONTEXTUAL

سوال نمبر ۲

جواب لکھیئے۔

۱۔ یہ منظر کب ہو رہا ہے؟ (2)

۲۔ ذیل کرداروں نے اِس ڈراما میں حِصّہ لیا ہے۔
اُن کے بارے میں مضمون لکھیۓ۔ (۲۔۵ لائن)۔

۱۔ اِبراہیم (4)
۲۔ شمعُون (4)
۳۔ سِپاہی (4)
۴۔ خادِم (4)

۳۔ الفاظ اور مُحاورے کی معنٰی لکھیۓ:

۱۔ مُسافر
۲۔ رات گزارنا چاہتا ہوں۔
۳۔ خنجر ہمارے حوالے کردو،
۴۔ نیک۔
۵۔ ہمارے آقا بہت سخی ہے۔ (6)
۶۔ آپ دُرُست فرماتے ہیں۔

۴۔ جمع میں لکھیۓ۔
۱۔ اِنسان :
۲۔ مہمان :
۳۔ سپاہی :
۴۔ خطرہ : (4)

۵۔ یہ ڈراما کس طرح ختم ہُوا تھا؟ ۔ مضمون لکھیۓ۔ (7)

[35]

IEB Copyright © 2011

QUESTION 3 NOVEL

سوال نمبر ۳
ناول

یہاں دو سوالات دیئے گئے ہیں۔
سوال نمبر ۱ اور سوال نمبر ۲۔
صرف ایک (۱) سوال کو چن کر جواب لکھیے۔

بہادر لڑکی

سنگول ندی کے کنارے ایک گاؤں تھا۔ اس گاؤں میں ایک امیر آدمی رہتا تھا یہ گارو قبیلہ کا سردار تھا۔ امیر آدمی کے چار لڑکیاں تھیں۔ ان میں سے سب سے بڑی لڑکی کا نام سنگول تھا اس سے چھوٹی لڑکی اوبل تھی یہ دونوں بہت خوبصورت تھیں، چھوٹی لڑکیاں اتنی اچھی نہ تھیں سردار اور اس کی بیوی اپنی لڑکیوں سے بہت محبت کرتے تھے۔ بڑی بہنیں چھوٹی بہنوں کا سب کام کرتیں اور انھیں کھلاتی رہتیں۔

ایک دن ان کی نانی ان کے گھر رہنے کے لیے آئی نانی بڑی بدصورت تھی۔ اُسے اپنی صورت بُری لگتی تھی اس لیے وہ ہر اچھی چیز کو دیکھ کر جلنے لگتی تھیں۔ نانی نے جب سنگول کو دیکھا تو وہ اس سے جلنے لگی۔ اُسے اس کی صورت بُری لگی۔ وہ ہر وقت اُسے پریشان کیا کرتی۔ سنگول جب کھانا پکاتی۔ چاول ابالتی یا دودھ گرم کرتی تو نانی ان چیزوں میں راکھ، مٹی یا ریت ڈال دیا کرتی۔ سنگول پر روزانہ ماں کی ڈانٹ پڑنے لگی۔ وہ بڑھیا بڑی چالاک تھی وہ خود کچھ نہ کہتی لیکن سنگول کے خلاف اپنی بیٹی کو بھڑکاتی رہتی۔

ایک دن سنگول کی ماں جب کھیت پر جانے لگی تو سنگول کو گھر کے تمام کام بتا گئی۔ اُسنے چاول کوٹنے تھے اور انھیں صاف کر کے اُبالنا تھا اس کا باپ دوسرے گاؤں گیا ہوا تھا۔

سنگول اور اس کی بہن نے چاول کوٹے۔ اُنھیں پھٹکا، صاف کیا اور اُبالنے کے لیے رکھ دیا۔ تھوڑی دیر کے بعد۔ دونوں بہنوں نے چھوٹی بہنوں کو اُٹھایا اور انھیں دریا پر نہلانے لے گئیں۔ نانی نے ان کے جاتے ہی چاول چھپا دیا جب وہ گھر لوٹیں تو نانی نے کہا، "ارے لڑکیو کہاں گئیں تھیں۔ تمہارے پیچھے ایک سور آیا اور اس نے تمہارا سب چاول کھا لیا"

IEB Copyright © 2011

لڑکیوں کو بہت دکھ ہوا۔ انھوں نے اور چاول نکال لیے اور اسے صاف کرنے لگیں۔ اتنے میں ان کی ماں بھی آگئی۔ وہ یہ دیکھ کر کہ ابھی کچھ کام نہیں ہوا ناراض ہونے لگی۔ نانی فوراً بولی "ارے ان لڑکیوں کی مت پوچھو ان کا جی کام میں تو لگتا ہی نہیں۔ یہ تو بس گھومنے کی ہیں ہر وقت باہر گھومتی رہتی ہیں۔ اب دیکھ لو تمہارے آنے سے کچھ دیر پہلے ہی آئی ہیں۔ تم انھیں کچھ کہتی بھی تو نہیں ہو بس اسی لیے ان کے دماغ خراب ہو گئے ہیں۔"

QUESTION 1 ESSAY — سوال نمبر ۱

ایک دن اُن کی نانی اُن کے گھر آئی۔ نانی بڑی بد صورت تھی، اِس لئے وہ ہر چیز کو دیکھ کر جلتی تھی۔

نانی کے بارے میں ایک مضمون لکھیئے۔

(۲۰-۲۵ لائن)۔

[35]

OR

QUESTION 2 CONTEXTUAL — سوال نمبر ۲

جواب لکھیئے:

۱.۱ امیر آدمی کے خاندان کے بارے میں لکھیئے۔ (4)

۲. لڑکیوں کی نانی کیسی عورت تھی؟ لکھیئے۔ (4)

۳. نانی لڑکیوں کو کس طرح پریشان کرتی تھی؟ لکھیئے۔ (4)

۴. سنگول اور اُس کی بہن نے چاول کُوٹے پھر کیا ہوا؟ لکھیئے۔ (4)

IEB Copyright © 2011

۲. ذیل محاورے کی معنی لکھیئے:۔

۱. دِماغ خراب ہوگئے۔

۲. ہر وقت اُسے پریشان کرتی۔

۳. نانی جلنے لگی۔

۴. بہت محبّت کرتے تھے۔

(4)

۳. اِن لفظوں کی ضِد لکھیئے۔

۱. بھلائی :

۲. انکار :

۳. زیادہ :

۴. واحد :

(4 ÷ 2 = 2)

۴. چار الفاظ لکھیئے جو ش سے شروع ہوتے ہیں۔ (2)

۵. چار الفاظ لکھیئے جو ب سے ختم ہوتے ہیں۔ (2)

۶. اِس کہانی سے آپ کو کیا سبق مِلتا ہے؟
مضمون لکھیئے۔ (۸-۱۰ لائن)۔ (9)

[35]

IEB Copyright © 2011

SECTION B POETRY

Answer BOTH questions.

اِس سوال میں دو (۲) نظمیں دی گئی ہیں ۔

۱۔ ایک چھوٹی بچّی

۲۔ ہمارا وطن

دونوں پڑھ کر سوالوں کے جواب لکھیے ۔

QUESTION 1 سوال نمبر ۱

POETRY NO. 1 نظم ۱ ۔

ایک چھوٹی بچّی

سیّدہ کیسی پیاری بچّی ہے — صورت اچھی ، سمجھ بھی اچھی ہے
ذرا دیکھو تو اِس کی صورت کو — سچّی چینی کی جیسی مُورت ہو
ہے ابھی دو برس کی خیر سے جان — پر سب اچھے بُرے کی ہے پہچان
ہے ادب سے بڑوں کا لیتی نام — سب کو کرتی ہے ہاتھ اُٹھا کے سلام
وہ کسی بات پر مچلتی نہیں — اپنی عادت کبھی بدلتی نہیں
آرزو تو بہت ہے بولنے کی — پر نہیں اٹھتی ہے زبان ابھی
نہیں منہ سے نکلتے پورے بول — بولتی ہے سدا اَدھورے بول
نئے آتے ہیں گھر میں جب مہماں — دیکھ دیکھ ان کو ہوتی ہے خنداں

عُمر اس کی خدا دراز کرے
عِلم سے اس کو سرفراز کرے

خواجہ الطاف حسین حالی

جواب لکھیے ۔

۱۔ اِس نظم میں سیّدہ کی عُمر کتنی بتائی گئی ہے؟ (2)

۲۔ سیّدہ میں کون کون سی اچھی عادتیں ہیں؟ لکھیے ۔ (2)

۳۔ بڑوں کا نام کیسے لینا ہے؟ (2)

IEB Copyright © 2011

۴. الفاظ کی معنیٰ لکھیئے ۔

۱. پیاری :

۲. مہمان :

۳. مچلنا :

۴. صُورت : (4)

۵. وہ شعر لکھیئے جس میں سیّدہ کی تعریف اور دُعا دی گئی ہیں ۔ (2)

۶. اشعار کی معنیٰ لکھیئے ۔

۱. آرزو تو بہت ہے بولنے کی
پر نہیں اُٹھتی ہے زبان ۔ (3)

۲. عُمر اُس کی خُدا دراز کرے
عِلم سے اُس کو سرفراز کرے ۔ (3)

[18]

POETRY NO. 2

سوال نمبر ۲

نظم ۲.

ہمارا وطن

نہ کیوں ہو ہمیں جان سے پیارا وطن
ہے جنّت کا ٹکڑا ہمارا وطن
سُہانا سُہانا ہے سارا وطن

ہمارا وطن پیارا پیارا وطن

پہاڑ اس کے ہیں جاں فزا کس قدر
سمے اس کے ہیں خوش نما کس قدر
ہے جنّت کا گویا نظارا وطن

ہمارا وطن پیارا پیارا وطن

یہ سرسبز جنگل لہکتے ہوئے
یہ باغوں کے منظر مہکتے ہوئے
خوشی سے ہے بھرپور سارا وطن

ہمارا وطن پیارا پیارا وطن

اختر شیرانی

جواب لکھیئے۔

۱۔ شاعر نے اپنے وطن کی کیا کیا خُوبیاں بیان کی ہیں؟ (2)

IEB Copyright © 2011

۲. اِس نظم کا شاعر کون ہے؟ (1)

۳. اشعار کی معنی لکھیئے:

۱. ہے جنّت کا گویا نظارا وطن (2)

۲. یہ باغوں کے منظر مہکتے ہوئے (2)

۳. خُوشی سے ہے بھرپُور سارا وطن (2)

۴. ہمارا وطن کا خُلاصہ بیان اپنے الفاظ میں لکھیئے۔
(۶ - ۸ لائن)۔ (8)

[17]

35 marks

Total: 70 marks

IEB Copyright © 2011